



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 22-26/AIMS

April 22, 2026

فکر و نظر

ایران-امریکہ کشیدگی: جنگ کے پیچھے جنگ—ایک جیو پالیٹیکل، نظریاتی اور اسٹریٹجک تجزیہ۔

لطہ نذیر¹، اسرار احمد^{2,3}

1۔ سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹرویو، کنیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2۔ مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورٹیم پبلشر، کنیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3۔ سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: Iran–U.S. relations, Middle East geopolitics, nuclear proliferation

Keywords: ideological conflict, proxy warfare, controlled escalation, regional security

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

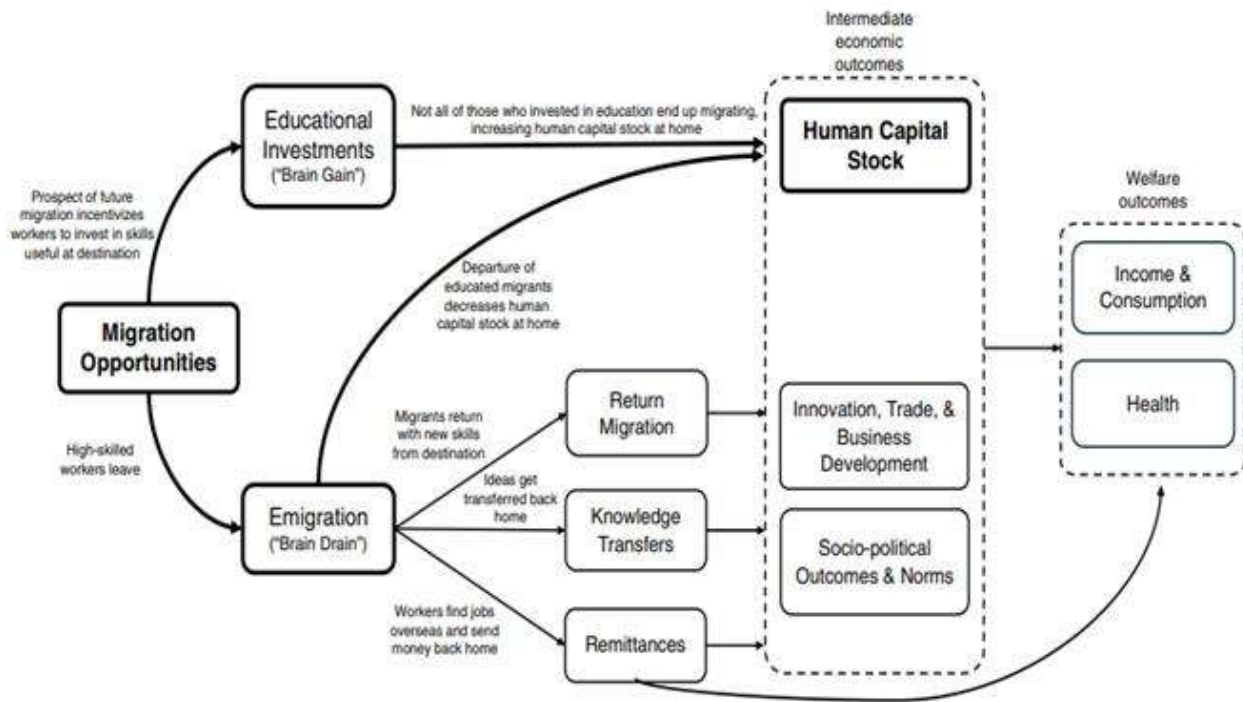
Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

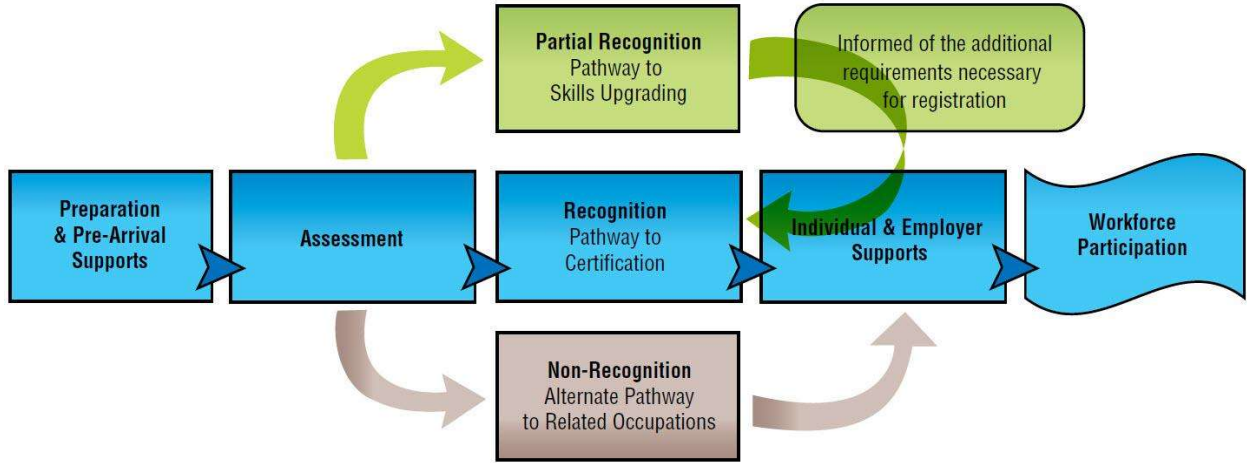
Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

عالمی نقل و حرکت، مہارت پر مبنی امیگریشن اور انسانی سرمائے کی بین الاقوامی منتقلی نے اکیسویں صدی کی معیشتوں کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ جدید ریاستیں اب صرف قدرتی وسائل یا صنعتی پیداوار پر انحصار نہیں کرتیں بلکہ علم، مہارت، اختراع اور انسانی سرمایہ کو معاشی ترقی کے بنیادی محرکات تصور کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد، سائنسدان، انجینئرز، طبی ماہرین، محققین اور پیشہ ور افراد کو عالمی مسابقتی ماحول میں ایک اہم قومی اثاثہ سمجھا جاتا ہے۔ کینیڈا بھی ان ممالک میں شامل ہے جس نے مہارت پر مبنی امیگریشن نظام کے ذریعے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو اپنی جانب متوجہ کیا۔ اس پالیسی کا مقصد افرادی قوت کی ضروریات پوری کرنا، آبادیاتی خلا کو مٹانا اور اقتصادی نمو کو مضبوط بنانا تھا۔ تاہم وقت کے ساتھ ایک پیچیدہ مسئلہ سامنے آیا جسے "برین ڈرین" اور "برین ویسٹ" کے تصورات کے ذریعے بیان کیا جاتا ہے۔ یہ مسئلہ صرف ہجرت یا روزگار کا نہیں بلکہ انسانی سرمائے کے مؤثر استعمال، معاشی کارکردگی، سماجی انضمام اور پالیسی سازی سے متعلق ایک وسیع تر سوال بن چکا ہے۔



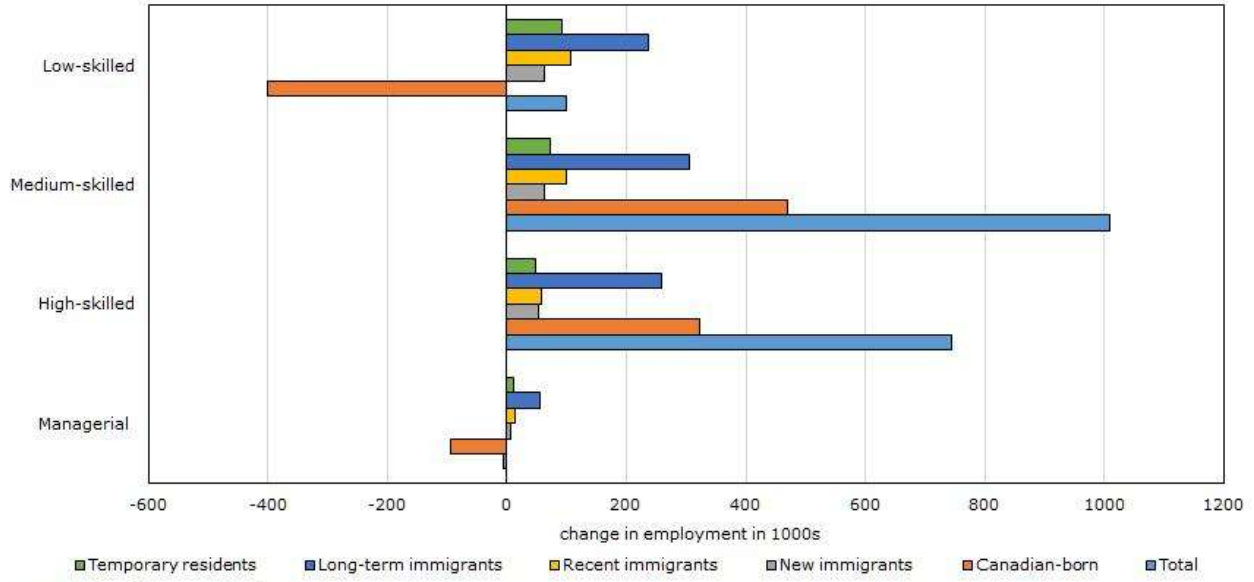
برین ڈرین سے مراد عمومی طور پر وہ صورتحال ہوتی ہے جب اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ افراد بہتر معاشی، تعلیمی یا پیشہ ورانہ مواقع کی تلاش میں ایک ملک سے دوسرے ملک منتقل ہو جاتے ہیں۔ روایتی طور پر اس تصور کو ترقی پذیر ممالک سے ترقی یافتہ ریاستوں کی جانب مہارتوں کی منتقلی کے تناظر میں سمجھا جاتا رہا ہے۔ تاہم جدید مطالعات میں یہ بحث مزید پیچیدہ ہو چکی ہے کیونکہ صرف مہارتوں کی منتقلی ہی نہیں بلکہ ان مہارتوں کے مؤثر استعمال کا سوال بھی اہم ہو گیا ہے۔

اسی تناظر میں "برین ویسٹ" کا تصور سامنے آیا۔ اس سے مراد وہ صورت حال ہے جہاں مہارت رکھنے والے افراد کسی ملک میں موجود تو ہوں مگر ان کی تعلیمی قابلیت، پیشہ ورانہ تجربہ اور مہارتیں اپنی مکمل صلاحیت کے مطابق استعمال نہ ہو سکیں۔ مثال کے طور پر ایک ایسا پیشہ ور فرد جو اپنے آبائی ملک میں ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر یا محقق تھا، نئی ریاست میں اپنی اسناد کی منظوری، پیشہ ورانہ لائسنسنگ یا مقامی تجربے کی عدم دستیابی کے باعث کم درجے کی ملازمت اختیار کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔



کینیڈا کے تناظر میں یہ مسئلہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ ملک کا امیگریشن نظام بڑی حد تک انسانی سرمائے کے انتخاب پر مبنی ہے۔ امیگریشن پروگراموں میں تعلیمی قابلیت، پیشہ ورانہ تجربہ، زبان کی مہارت اور تکنیکی صلاحیتوں کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اس کے باوجود متعدد بین الاقوامی ماہرین کو نئی لیبر مارکیٹ میں داخل ہونے کے دوران اسناد کی منظوری، مقامی تجربے کی شرائط، پیشہ ورانہ ضابطوں اور نیٹ ورکنگ جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

Change in employment by occupational skill level and immigration status, 2010 to 2019



Source: Statistics Canada, Labour Force Survey.

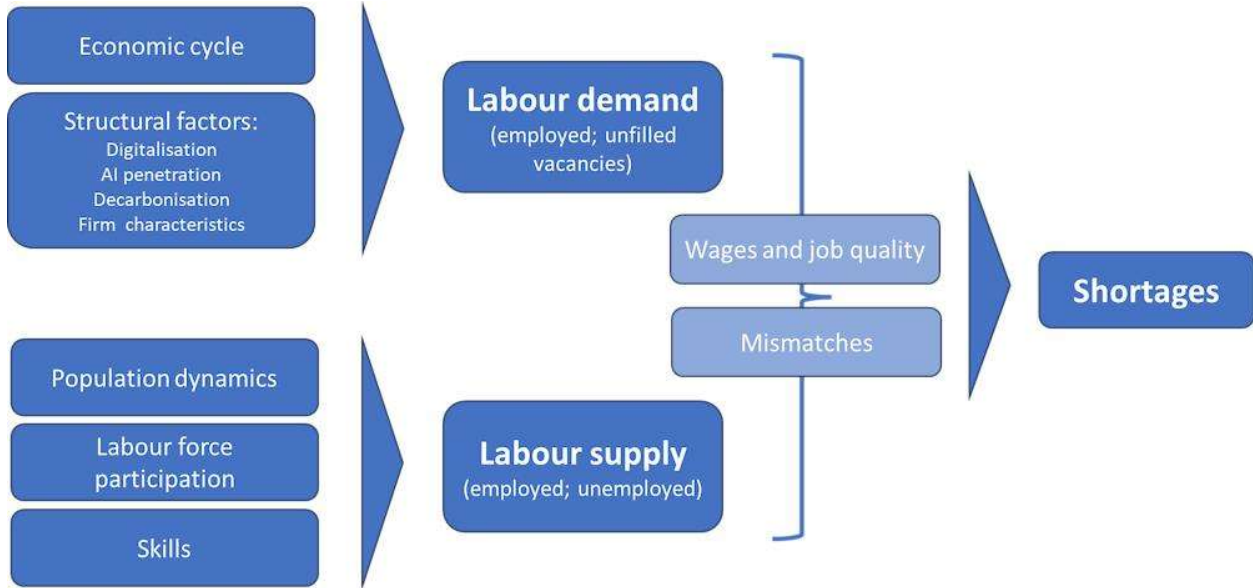
اس صورتحال کا ایک اہم نتیجہ یہ سامنے آتا ہے کہ افراد اپنی مہارت کے مطابق شعبوں میں شامل نہیں ہو پاتے۔ بعض صورتوں میں وہ اپنی اصل قابلیت سے کم سطح کی ملازمتیں اختیار کرتے ہیں، جبکہ بعض دیگر صورتوں میں انہیں روزگار حاصل کرنے میں طویل تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس عمل کے اثرات نہ صرف فرد بلکہ قومی معیشت پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔

انسانی سرمائے کے استعمال کا تجزیاتی فریم ورک: مؤثر اور کم استعمال کی صورتحال کے معاشی اثرات اور طویل المدتی نتائج کا تقابلی جائزہ۔

طویل المدتی نتائج	معاشی اثرات	کم استعمال کی صورتحال	مؤثر استعمال کی صورتحال	انسانی سرمائے کے استعمال کا تجزیاتی فریم ورک
مہارت کا زیاں	پیداوار میں فرق	محدود منظوری	براہ راست انضمام	تعلیمی قابلیت
افراد کی صلاحیت متاثر	کم آمدنی	تجربے کی عدم قبولیت	مارکیٹ مطابقت	پیشہ ورانہ تجربہ
پیشہ ورانہ رکاوٹ	تاخیر	پیچیدہ عمل	واضح راستہ	لائسنسنگ نظام
معاشی نقصان	انسانی سرمایہ کم استعمال	غیر متعلقہ روزگار	شعبہ جاتی مطابقت	مہارتی انضمام
سماجی انضمام متاثر	مواقع میں کمی	محدود رابطے	فعال نیٹ ورک	سماجی روابط
جدت میں رکاوٹ	پیداواری کمی	محدود کردار	تحقیق اور ترقی	اختراعی صلاحیت

برین ویسٹ کا ایک اہم سماجی پہلو پیشہ ورانہ شناخت سے متعلق بھی ہے۔ بہت سے افراد اپنی تعلیم اور پیشہ ورانہ کردار کو اپنی ذاتی شناخت کا حصہ سمجھتے ہیں۔ جب انہیں اپنی قابلیت سے کم سطح کی ملازمت اختیار کرنا پڑے تو اس سے نفسیاتی دباؤ، پیشہ ورانہ عدم اطمینان اور سماجی مایوسی پیدا ہو سکتی ہے۔

کے طور پر بیان کیا گیا ہے جہاں فرد کی تعلیمی حیثیت اور معاشی کردار کے Status Inconsistency بعض مطالعات میں اسے شناختی تضاد یا درمیان نمایاں فرق موجود ہوتا ہے۔



، معاشی نقطہ نظر سے برین ویسٹ صرف انفرادی مسئلہ نہیں بلکہ قومی پیداواری صلاحیت سے بھی وابستہ ہے۔ جدید معیشتیں انسانی سرمایہ، تحقیق و اختراع اور اعلیٰ مہارتوں پر انحصار کرتی ہیں۔ اگر ایک ریاست اپنے ہاں موجود تربیت یافتہ افراد کی مہارتوں کو مؤثر طور پر استعمال نہ کر سکے تو اس کی مجموعی معاشی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض ماہرین برین ویسٹ کو "خاموش معاشی نقصان" سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نقصان برلہ راست نظر نہیں آتا مگر طویل مدت میں اس کے اثرات وسیع ہو سکتے ہیں۔

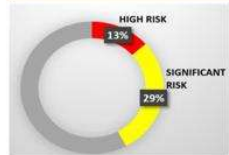
اس مسئلے کا ایک اور اہم پہلو علاقائی اور شعبہ جاتی عدم مطابقت ہے۔ بعض اوقات مخصوص شعبوں میں انفرادی قوت کی شدید ضرورت موجود ہوتی ہے جبکہ مہارت رکھنے والے افراد ان شعبوں تک رسائی حاصل نہیں کر پاتے۔ صحت، انجینئرنگ، تعلیم اور سائنسی تحقیق کے شعبے بعض ممالک میں ایسی مثالیں پیش کرتے ہیں جہاں طلب اور دستیاب مہارتوں کے درمیان واضح خلا موجود ہو سکتا ہے۔

CHANGING NATURE OF WORK AND SKILLS

4

1. Technological advances are changing work and skills requirements

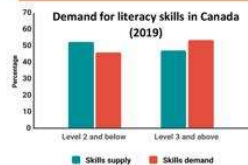
A SIGNIFICANT SHARE OF JOBS AT RISK OF AUTOMATION AND DIGITALIZATION



4 out of 10 jobs in Canada are at high risk (e.g. job destruction) or significant risk (e.g. requiring re-skilling) of automation.

Source: OECD Employment Outlook 2019: The Future of Work.

SKILLS REQUIREMENTS ARE INCREASING FOR ALL JOBS



Over the next 10 years, 75% of the projected employment growth is expected to be in high-skilled occupations.

Source: Canadian Occupational Projection System (COPS). Job Openings (2019-2028)

Source: ESDC internal calculations from Labour Force Survey (2019) and estimations using Gartner online job postings (2019)

NON-STANDARD WORK HAS REMAINED STABLE OVER TIME



Employment shares by various types of non-standard work (15 years and over, %)

Non-standard work has remained relatively stable at approximately 37% of total employment from 1998 to 2019.

Source: Statistics Canada, Labour Force Survey, Job permanency (permanent and temporary) by industry, annual.



Employment and Social Development Canada

Emploi et Développement social Canada

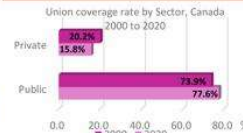
2. This brings new labour market challenges

SKILLS MISMATCHES

About 13% of Canadian workers' skills are mismatched to their jobs, resulting in impacts on wages, job satisfaction and turnover.

Source: C.D. Howe Institute, 2019; Calhoun 2015

UNIONIZATION RATES



The unionization rate in Canada declined from 32.3% in 2000 to 31.3% in 2020, driven by a fall in private sector rates.

Source: Statistics Canada, Union Status by Industry

GIG WORK

While there is some evidence of growth, the scope of change and implications are not yet clear given data and definitional challenges.

- From 2005 to 2016, the percentage of gig workers in Canada rose from 5.5% to 8.2%
- The median net income from gig work was \$4,303.

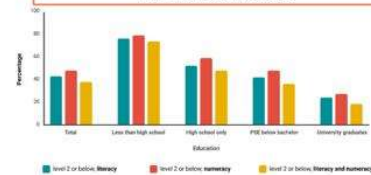
Gig work is transitory for some while more sustained for others

- Roughly 1/2 of those who entered gig work in a given year had no gig income the next year. However, 1/4 of gig workers remained in this type of work for three or more years.

Statistics Canada, Measuring the Gig Economy in Canada Using Administrative Data, 2019.

5. Too many Canadians lack necessary skills and are not accessing training

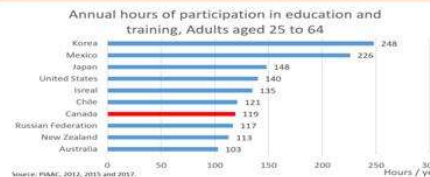
45 % OF CANADIANS HAVE INADEQUATE FOUNDATIONAL SKILLS FOR THE MAJORITY OF JOBS



57.7 % of adults with low skills in literacy and numeracy do not participate in job related education and training opportunities

Source: OECD, "Getting Skills Right" (2019)

BY INTERNATIONAL COMPARISONS CANADIANS SPEND LESS TIME IN TRAINING



Source: PIAAC, 2012, 2015 and 2017.

3. The pandemic accelerated some of these trends and exacerbated some challenges

DIGITALIZATION AND TELEWORK HAVE ACCELERATED AND ARE PERMANENTLY CHANGING HOW FIRMS OPERATE



2 in 3 Canadian businesses are selling online. 50% of those selling online started in 2020.

Source: PayPal Canada, Business of Change—PayPal Canada Small Business Study, 2020



Telework: As of September 2021, 21% of Canadians worked the majority of their hours from home (up from 4% in 2016).

Source: Statistics Canada, Labour Force Survey

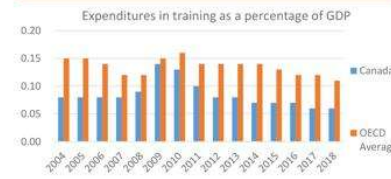
BARRIERS TO ONLINE WORK AND LEARNING

About one in four Canadian households in lower-income categories use smartphones as their primary internet access. Roughly 10 percent of households—mostly in rural areas—lack reliable broadband internet.

Source: RBC Thought Leadership, 2020

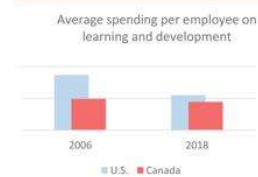
6. Investments in training are not keeping pace

CANADA'S TRAINING INVESTMENTS ARE LOW WHEN COMPARED INTERNATIONALLY



Source: OECD, Public expenditure and participant stocks on labour market programming

CANADIAN EMPLOYERS UNDER INVEST IN TRAINING

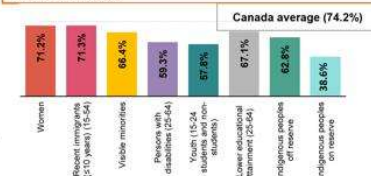


Canadian firms spend 81 cents for every dollar spent by US organizations on training (2018).

Source: Conference Board of Canada, 2018

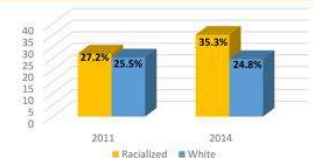
4. Some Canadians are at risk of falling further behind

EMPLOYMENT RATES FOR SPECIFIC GROUPS RELATIVE TO THE NATIONAL AVERAGE



Source: Statistics Canada, Labour Force Survey, 2019

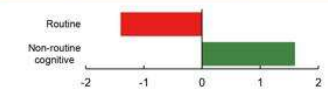
INCREASING INCIDENCE OF PRECARIOUS EMPLOYMENT AMONG RACIALIZED GROUPS



Example of study respondents in the Greater Toronto and Hamilton Area (GTHA) working in jobs characterized by low pay, hours of work and access to benefits (2011 and 2014).

Source: Poverty and Employment Precarity in Southern Ontario (PEPSO), (2015)

WORKERS IN LOWER SKILLED OCCUPATIONS, PERFORMING ROUTINE TASKS, ARE AT GREATER RISK OF AUTOMATION



Changes in employment shares by tasks expected in 10 years

Source: Canadian Occupational Projection System, 2017, Job Bank Data; and Statistics Canada, Labour Force Survey.

Canada

بعض ریاستوں نے اس مسئلے کے حل کے لیے مختلف پالیسی اقدامات متعارف کرائے ہیں جن میں اسناد کی تیز رفتاری، برجنک پروگرام، پیشہ ورانہ تربیت، لائسنس، رہنمائی پروگرام اور مہارتی مطابقت کے خصوصی ماڈلز شامل ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد بین الاقوامی ماہرین اور مقامی لیبر مارکیٹ کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا ہے۔ بعض تعلیمی اور پیشہ ورانہ ادارے ایسے پروگرام بھی فراہم کرتے ہیں جو نئے آنے والوں کو مقامی نظام، پیشہ ورانہ معیارات اور عملی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

انسانی سرمایہ اور معاشی ارتقاء کے ماڈلز: غالب خصوصیات، پالیسی رد عمل، اور متوقع نتائج کا تجزیاتی جائزہ۔

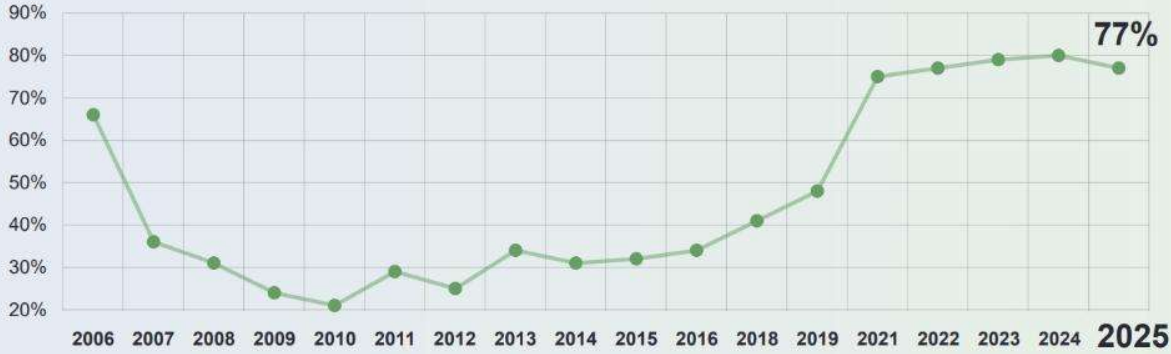
متوقع نتائج	پالیسی رد عمل	غالب خصوصیت	انسانی سرمایہ اور معاشی ارتقاء کا ماڈل
افراد کی قوت میں اضافہ	انتخابی پروگرام	اعلیٰ انسانی سرمایہ	مہارت پر مبنی امیگریشن
انضمام میں بہتری	تشخیصی اصلاحات	ادارہ جاتی پیچیدگی	منظوری کی رکاوٹیں
ملازمتی مطابقت	برجنک پروگرام	مہارت کا کم استعمال	کم درجے کا روزگار
اقتصادی نمو	تحقیق اور تربیت	علم پر مبنی ترقی	اختراعی معیشت
پائیدار ترقی	پالیسی ہم آہنگی	مربوط معاونت	جامع انضمامی ماڈل

کینیڈا کے تناظر میں برین ڈرین اور برین ویسٹ کا مسئلہ صرف امیگریشن یا روزگار کی بحث نہیں بلکہ انسانی سرمائے کی مؤثر حکمت عملی، معاشی منصوبہ بندی اور سماجی شمولیت کا بھی مسئلہ ہے۔ مستقبل میں معاشی کامیابی کا انحصار صرف باصلاحیت افراد کو اپنی طرف متوجہ کرنے پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی ہو گا کہ ان کی مہارتوں، تجربات اور علمی صلاحیتوں کو کس حد تک مؤثر انداز میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک ایسا نظام جو مہارتوں کے ضیاع کو کم کرے اور انسانی سرمایہ کو مکمل طور پر فعال بنائے، نہ صرف انفرادی کامیابی بلکہ قومی اختراع، پیداواری صلاحیت اور طویل المدتی اقتصادی استحکام کے

لیے بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

The Canada Talent Shortage Over Time

More than 3 in 4 employers across Canada report difficulty finding the skilled talent they need in 2025. This figure has doubled since 2015 (32%).



نتیجہ

ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع درحقیقت ایک کثیر سطحی جنگ ہے جس میں عسکری تصادم کے ساتھ ساتھ معاشی دباؤ، نظریاتی اختلافات اور بیانیاتی کنٹرول شامل ہیں۔ ”جنگ کے پیچھے جنگ“ کا تصور اس پیچیدہ حقیقت کو سمجھنے کے لیے ایک مؤثر فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ مستقبل میں اس تنازع کا انحصار سفارتی حکمت عملیوں، عالمی طاقتوں کے مفادات، اور علاقائی توازن پر ہو گا۔ اگر اس کشیدگی کو کم کرنا ہے تو ضروری ہے کہ دونوں فریق ایک دوسرے کے وجودی خدشات کو تسلیم کریں اور ایک جامع و کثیر الجہتی مکالمہ شروع کریں۔

سفارشات

ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لیے سفارتی مکالمے اور اعتماد سازی کے اقدامات کو فروغ دینا ضروری ہے۔ خطے میں مستقل سکیورٹی فریم ورک قائم کیے جائیں تاکہ عسکری کشیدگی اور پر کسی تنازعات کو محدود کیا جاسکے۔ خلیجی ممالک کو زیادہ متوازن خارجہ پالیسی اختیار کرنی چاہیے تاکہ وہ بڑی طاقتوں کے درمیان توازن برقرار رکھ سکیں۔

معاشی پابندیوں کے انسانی اثرات کو کم کرنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر ایسے اقدامات ضروری ہیں جو خوراک، ادویات، اور بنیادی ضروریات کی فراہمی کو سیاسی تنازعات سے الگ رکھ سکیں۔ اسی طرح cyber warfare، disinformation اور information warfare جیسے جدید خطرات سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون اور ڈیجیٹل ریگولیشن کو مضبوط بنایا جانا چاہیے۔

میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہو گا تاکہ پروپیگنڈا، غلط معلومات، اور نفرت انگیز بیانیوں کے پھیلاؤ کو محدود کیا جاسکے۔ اس کے لیے fact-checking، میڈیا literacy، اور آزاد صحافت کو فروغ دینا ضروری ہے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں artificial intelligence، regional security، hybrid warfare، cyber operations، drones اور proxy warfare کے ماڈلز کا تقابلی مطالعہ جدید عالمی سیاست کو سمجھنے کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔

مزید برآں، چین، روس، اور دیگر ابھرتی ہوئی طاقتوں کے مشرق وسطیٰ میں کردار، multipolar world order کی تشکیل، اور regional alliances کی نئی dynamics بھی اہم تحقیقی موضوعات ہیں۔ JCPOA کے بعد جوہری سفارت کاری، معاشی پابندیوں کی effectiveness اور energy geopolitics کے عالمی معیشت پر اثرات پر بھی مزید تحقیق ضروری ہوگی۔

اس کے علاوہ digital propaganda، narrative warfare اور identity politics کے سماجی و سیاسی اثرات کا interdisciplinary مطالعہ مستقبل کی conflict resolution اور policy making کے لیے اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

Reference:

- Alim, S. (2024). Framing the Iran-Israel conflict. Journal of International Communication.
- Buzan, B., Wæver, O., & de Wilde, J. (1998). Security: A new framework for analysis. Lynne Rienner Publishers.
- Congressional Research Service. (2025). Iran: Background and U.S. policy (R47321).
- Davis, L. E., et al. (2011). Iran's nuclear future: Critical U.S. policy choices. RAND Corporation.
- Farzanegan, M. R., & Habibi, N. (2025). The effect of international sanctions on the size of Iran's middle class. European Journal of Political Economy.
- Fawcett, L., & Payne, A. (2023). Stuck on a hostile path? U.S. policy towards Iran since the revolution. International Affairs.
- Hurst, S. (n.d.). The United States and the Iranian nuclear programme. Edinburgh University Press.
- Liu, S. (2025). Beyond the battlefield: Economic and geopolitical reverberations of the 2024 Israel-Iran escalation. Journal of Asian Security and International Affairs.
- Mahmoudian, A. (n.d.). Iran-Israel conflict: A new stage emerges. Global Security and Intelligence Studies.
- Matthias, J. (2024). A geopolitical analysis of Iran's nuclear program. SIT Digital Collections.
- Mearsheimer, J. J. (2001). The tragedy of great power politics. W. W. Norton & Company.

- Mujeeb, A. (2025). The role of the United States in the Iran-Israel conflict. International Journal of Political Science and Social Research.
- Otubu, A. (2024). United States-Iran conflict and its security implications. Malikussaleh Social and Political Reviews.
- Pahlavi, P. (2022). The origins and foundations of Iran's "Look East" policy. Australian Institute of International Affairs.
- Semati, M. (2021). Iran and the American media. Springer.
- Singh, G. (n.d.). Uncovering the dynamics of the US-Iran conflict. International Journal of Political Science and Law (IJPSL).
- Tabaar, M. A. (2024). Why Iran is entering a dangerous moment. Journal of Democracy.
- Vatanka, A. (2023). Can the West stop Russian-Iranian convergence? Middle East Institute.
- Walt, S. M. (1987). The origins of alliances. Cornell University Press.
- Waltz, K. N. (1979). Theory of international politics. Addison-Wesley.
- Weiss, Z. E. (2025). Economic warfare against Iran's nuclear program. University of Denver.
- Wendt, A. (1992). Anarchy is what states make of it: The social construction of power politics. International Organization, 46(2), 391-425.
- Young, M. (2026). Iran and the new geopolitical moment. Carnegie Endowment for International Peace.
- Rasool, K. (2026). Iran's geopolitical strategy in the shadow of US-Israel relations. Pakistan Journal of Social Science Review.
- Makar, D. T. (n.d.). Analyzing the June 2025 Israel-Iran war and U.S. response. IRASS Publisher.



(Editorial Statement) ادارتی بیان

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

(Preprint Notice) پری پرنٹ نوٹس

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زیودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشارتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

(Disclaimer) پری پرنٹ نوٹس

یہ اشاعتی جانکاری کچھ مزید مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اسے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).